سوال

(278)ایک عورت نےاپنے شوہر کے سوء تصرف کی شکایت کی ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ایک عورت نےاپنے شوہر کے سوء تصرف کی شکایت کی ہے تواس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ
الحمدلله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

امرواقعہ اگراسی طرح ہے جیسے تم نے سوال میں ذکرکیاہے کہ تمہاراشوہر نماز نہیں پڑھتااوردین کوگالیاں دیتاہے، تووہ اس وجہ سے کافر ہے لہٰذاتمہارےلیئےاس کے ساتھ بیوی کی حیثیت سے رہنااوراس کے ساتھ زندگی بسر کرناحلال نہیں ہے بلکہ واجب یہ ہے کہ اپنےوالدین کے پاس چلی جاؤیاکسی اورپرامن جگہ ،کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نےان مومن عورتوں کے بارے میں جوکفار کے پاس ہوں،فرمایاہے :

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ (الممتحنۃ۶۰/۱۰)

’’نہ یہ (مسلمان) عورتیں ان (کافروں) کےلیئے حلال ہیں اورنہ (کافرمرد) ایماندارعورتوں کےلیئے حلال ہیں۔ ‘‘

اورنبی کریم ﷺ نے فرمایاہے کہ ’’وہ عہدجوہمارےاوران کے درمیان ہے وہ نمازہے،جواسے ترک کردے وہ کافرہے۔ ‘‘دین کوگالی دیناکفراکبرہےاوراس پرتمام مسلمانوں کااجماع ہے لہٰذاتم پرواجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کےلیئےاس سے بغض رکھو،اسےچھوڑدواوراسے جنسی تعلق کی اجازت نہ دو،اللہ تعالیٰ کاارشادہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ۲ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (الطلاق۶۵/۲۔۳)

’’اورجوکوئی اللہ سے ڈرے گا،وہ اس کےلیئے (رنج غم سے) خلاصی کی صورت پیداکردے گااوراس کوایسی جگہ سے رزق دے گاجہاں سے اسے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ ‘‘

اگرتواپنے اس بیان میں سچی ہے تواللہ تعالی تیرے معاملہ کوآسان بنائے،تجھے اس کے شرسے بچائے،اسے حق کے قبول کرنے اوراسے توبہ کرنے کی توفیق عطافرمائے۔

انہ سبحانہ جوادکریم۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 374

محدث فتویٰ